پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو - کینیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

۱۲ ربیع الاول ۱۴۰۶ھ
۲۵ نومبر ۱۹۸۵ء

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان - شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد نمبر ۱۳
شمارہ نمبر ۱

وزیر داخلہ محمود ہارون نے استعفیٰ دیدیا

چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے خصوصی ملاقات میں ان کا استعفیٰ منظور کرتے ہوئے خدمات کو سراہا

وزیر داخلہ کابینہ کی انتخابی رابطہ کمیٹی کے چیئرمین تھے

رابطہ کمیٹی میں چند روز قبل مزید وزراء شامل کئے گئے تھے

محمود اے ہارون

انتخابات کے سلسلے میں تعلق رکھنے والے وزارت داخلہ کے علاوہ انتخابی رابطہ کمیٹی کے چیئرمین کا عہدہ بھی [illegible] کے سپرد کیا جائے

راولپنڈی ——— پاکستان کے وزیر داخلہ مسٹر محمود ہارون نے استعفیٰ دے دیا ہے اور صدر پاکستان نے ان کا استعفیٰ [illegible] منظور کر لیا ہے۔ [illegible]

پاکستان امریکہ سے اواکس طیارے حاصل کرے گا

مشرقی اور مغربی سرحدوں کی صورت حال کی بناء پر غور کیا جا رہا ہے

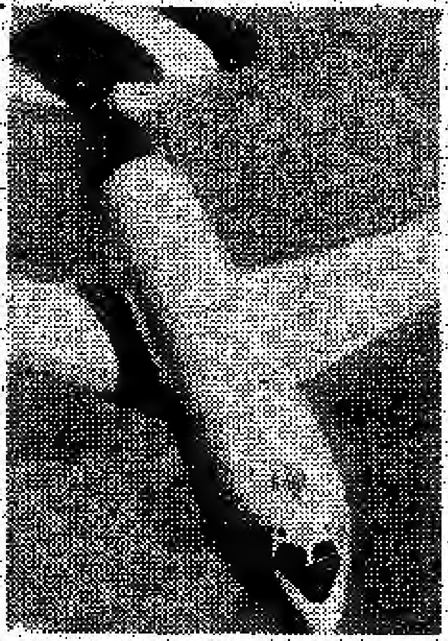

کراچی ——— پاکستان کی حکومت [illegible]

بھارتی الزامات بے بنیاد ہیں

پاکستانی وزارت خارجہ

اسلام آباد (۵ نومبر) پاکستان کی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے [illegible]

سندھ ہائیکورٹ نے قائد اعظم کی وصیت تبدیل کرنے کی اجازت دیدی

علی گڑھ اور بمبئی یونیورسٹیوں کو رقوم ادا نہیں کی جائیں گی

[illegible]

انتخابی امیدواروں کی اہلیت کا معیار طے کر لیا گیا

مارشل لاء ایڈمنسٹریٹروں کی آئندہ کانفرنس میں انتخابی امور کا فیصلہ ہوگا

انتخابی فیصلے آرڈی ننس کی صورت میں نافذ کئے جائیں گے

اسلام آباد ——— پاکستان میں آئندہ عام انتخابات کے [illegible]

پاکستان میں قائم امریکی بینکوں نے بلا سود بینکاری سے انکار کر دیا

کراچی ——— [illegible]

جمعیت علمائے اسلام غیر جماعتی انتخابات

لاہور ——— جمعیت علمائے اسلام [illegible]

سقوط مشرقی پاکستان میں "را" کا بھرپور ہاتھ تھا، شیخ مجیب الرحمن کے قتل کا دو مرتبہ منصوبہ بنایا گیا تھا، "را" کے بانی سربراہ رامیشور ناتھ کاؤ کا انٹرویو

اندرا کے قتل کے بعد "را" کے ڈائریکٹر مستعفی ہو گئے

[illegible]

نئی دہلی (ٹ پ) بھارت کے تجربہ کار اور زیرک ترین جاسوس بھارتی خارجہ انٹیلی جنس "را" کے بانی اور سربراہ اور بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی کے اعلیٰ ترین مشیر رامیشور ناتھ کاؤ ... مسز اندرا گاندھی کے قتل ... [illegible] ... "را" کے سربراہ کی حیثیت سے ۱۹۷۱ء میں مشرقی پاکستان کو بنگلہ دیش بنانے ... [illegible] ... شیخ مجیب الرحمن کو ان کی زندگی میں ... ان کے خلاف قتل کے ایک منصوبے سے خبردار کیا تھا مگر شیخ مجیب الرحمن نے ان کی اس خبرداری کا کوئی نوٹس نہیں لیا ... [illegible]

گاندھی کے قتل کے بعد اپنے استعفیٰ کے محرکات پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں نے اعلیٰ ترین ... [illegible] ... بھارت کے عروج و زوال میں اہم ترین کردار ادا کرتے رہے ہیں ... [illegible] ... ۱۹۶۸ء میں خارجہ انٹیلی جنس ادارہ "را" قائم کیا۔

سابق بھارتی سفارتکار نے اندرا کے قتل کیلئے بینت سنگھ کو ایک لاکھ ڈالر دیئے تھے

ہر بندر سنگھ کی سازش کا شکار ہونے والوں کے ہتھیار ڈالنے کے بعد ایک پولیس افسر نے ان پر گولی چلانے کا حکم دیا تھا

یہ بھارت کا ایک سابق ناظم الامور ہر بندر سنگھ ... [illegible] ... مسز گاندھی کے ایک قاتل ستونت سنگھ نے ... [illegible] ... بھارتی وزارت داخلہ کے ایک ترجمان نے اس خبر کو محض قیاس آرائی قرار دے کر مسترد کر دیا ہے ... [illegible] ... ایک ایڈیشنل ایڈیشن جج نے گزشتہ روز بھارتی سابق بھارتی وزیر اعظم آنجہانی اندرا گاندھی کے قتل کے تیسرے ملزم ... سنگھ کی درخواست ضمانت مسترد کر دی۔ ... مسز گاندھی کے قتل کے بعد ... ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا تھا۔

ملزمان ۱۵ اگست کو دوربین والی رائفل سے حملہ کرنا چاہتے تھے

مناسب ہتھیار نہ ملنے پر منصوبہ ترک کر دیا گیا

نئی دہلی ــــــ (پ پ) اندرا گاندھی کے قاتلوں کی ... [illegible] ... ستونت سنگھ نے پولیس کو بتایا کہ ... [illegible] ... مسز گاندھی کے قتل کی سازش کا اصل ... [illegible]

ایک ہزار افراد کو صرف دہلی میں ہلاک کئے گئے

شہری آزادیوں کی تنظیم نے سرکاری اعداد و شمار کو چیلنج کر دیا

نئی دہلی ــــــ (رائٹر) بھارت میں شہری آزادیوں کی تنظیم (پی یو سی ایل) نے مسز گاندھی کے قتل کے بعد فسادات میں ہلاک ہونے والوں کے سرکاری اعداد و شمار کو چیلنج کیا ہے ... [illegible] ... تنظیم کے مطابق دہلی میں تشدد منظم طور پر کیا گیا ... [illegible] ... وزیر اعظم راجیو گاندھی نے ان اطلاعات کی تحقیق کا حکم دیا ہے کہ ... کانگریس کے ارکان فسادات میں ملوث تھے۔

اصغر خاں کراچی نہ پہنچ سکے

حکومت سندھ نے داخلے پر پابندی لگا دی ہے

کراچی ــــــ (ا پ) تحریک استقلال کے سربراہ ایئر مارشل اصغر خاں حسب پروگرام کراچی نہیں پہنچ سکے ... [illegible] ... پر پابندی لگا دی گئی ہے جب اس بارے میں تحریری احکامات کا مطالبہ کیا گیا تو کہا گیا کہ وہ فوری طور پر نہیں دکھائے جا سکتے ... [illegible] ... اصغر خاں کراچی اور اندرون سندھ کا دورہ شروع کرنے والے تھے۔

اصغر خان کے بلوچستان میں داخلہ پر پابندی

لاہور ــــــ (ا پ) حکومت بلوچستان نے تحریک استقلال کے سربراہ ریٹائرڈ ایئر مارشل اصغر خان کے بلوچستان میں داخلے پر پابندی لگا دی ہے۔

جتوئی بھی لندن آرہے ہیں

لندن ــــــ (...) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما غلام مصطفیٰ جتوئی اپنے طبی معائنہ کے لیے عنقریب لندن روانہ ہوں گے ... [illegible] ... لندن میں وہ ... انتخابات سے متعلق لائحہ عمل پر بات چیت کریں گے۔

اور اس کونے میں ـ ـ ـ ـ ـ

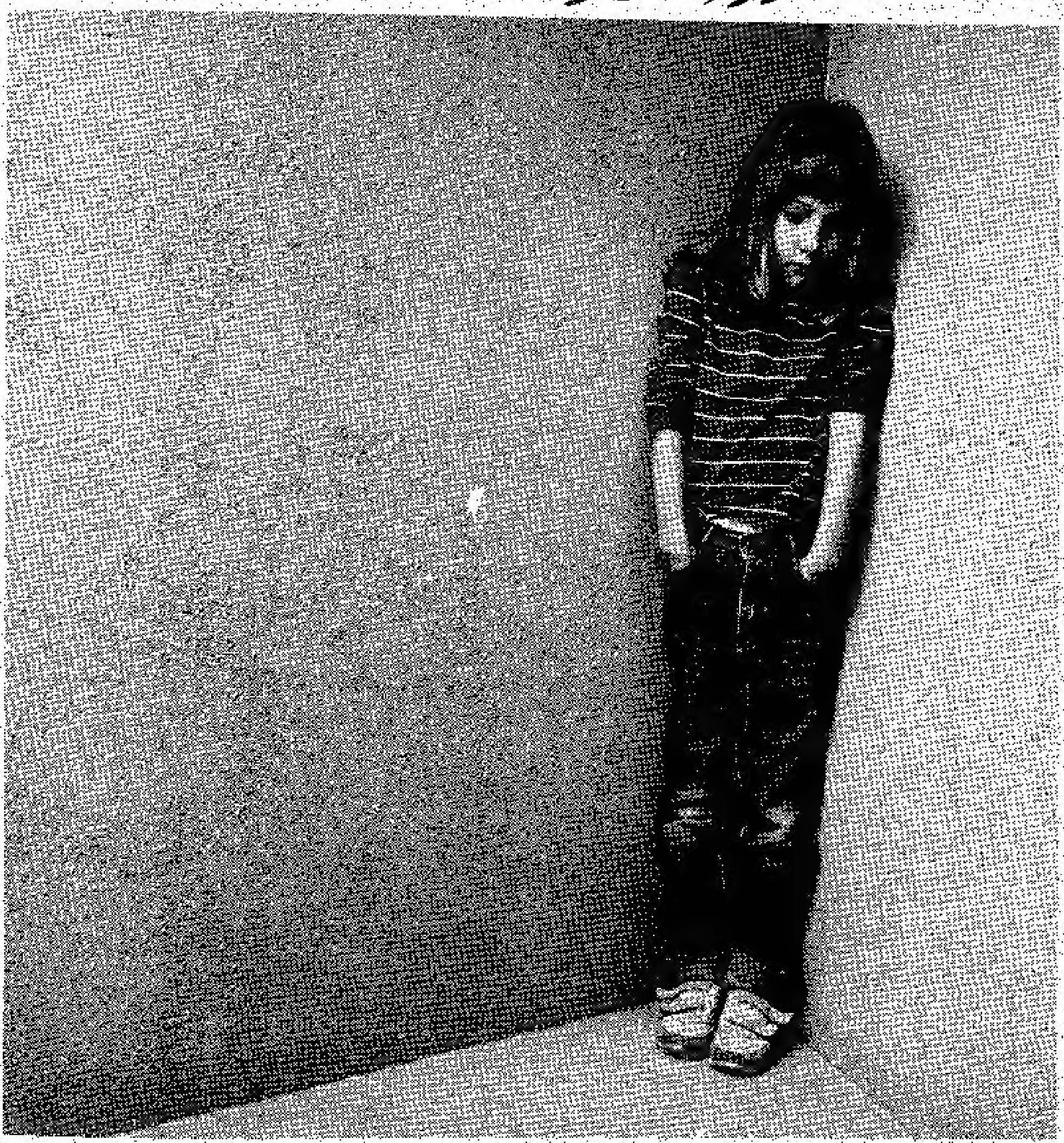

ایک بچے یا رو مدد گار بچی - ہمارے صوبے کے ہزاروں بچوں میں سے ایک جو ہر روز سب سے سنگین جرم یعنی بچوں سے بدسلوکی کا شکار ہوتے ہیں۔

وہ پیشہ ور جو کمسن بچوں کے ساتھ کام کر رہے ہیں یا ان کا علاج کر رہے ہیں ان کی یہ قانونی ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں سے بدسلوکی کے مشتبہ واقعات کی رپورٹ اپنی مقامی چلڈرنس ایڈ سوسائٹی یا فیملی اینڈ چلڈرنس سروسز کو کر دیں۔

لیکن سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہم سب کی یہ اخلاقی ذمہ داری ہے کہ بچوں سے بدسلوکی کا جہاں بھی شبہ ہو اس کی رپورٹ کریں تاکہ اس بات کا یقین ہو کہ ہر کمسن بچہ کا بچپن بدسلوکی اور لاپرواہی سے بچا رہے۔

ہر بچے کو اپنے آپ کے لیے لڑنے کا موقع فراہم کیجئے۔ اور جہاں کہیں بھی بچوں سے برا برتاؤ دیکھئے تو اس کی رپورٹ کر دیجئے۔

Ministry of Community
and Social Services
Frank Drea, Minister
William Davis, Premier

Ontario

مفت کتابچہ کے لیے پتہ ذیل پر لکھیئے: "Child Abuse Prevention,"
c/o Ontario Centre for the Prevention of Child Abuse, 700 Bay Street, Toronto, Ontario M7A 1E9.

قرآن اور اردو کی تعلیم

مسی ساگا کے گرد و نواح میں مسلمان بچوں کے لیے ۱۸ نومبر سے قرآن حکیم عربی زبان اور اسلامی تاریخ کی تعلیم و تدریس کی کلاسیں شروع ہو گئی ہیں۔ علاوہ ازیں اردو زبان کی تعلیم کا انتظام بھی عمدہ اور مضبوط بنیادوں پر کیا گیا ہے۔ یہ کلاسیں TOMPKIN ROAD کے مغرب میں بلور اسٹریٹ پر واقع APPLEWOOD HIGHTS S. SCHOOL میں ہر اتوار کو ہوتی ہیں۔ مزید معلومات کے لیے ذیل کے نمبروں پر فون کیجئے:

273-5642
628-9539

پندرہ روزہ
الہلال
سوئٹزرلینڈ

الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا هم یحزنون
سنو! اولیاء اللہ کے دوست جو ہیں ان کو نہ خوف ہے نہ وہ غم زدہ ہوں گے (القرآن)

پاکستانی

پاکستانی اقبال کا شاہین ہے — آزاد بندۂ خدا اور مرد مومن
پاکستان مملکت خداداد ہے — امت مسلمہ پر اللہ کا احسان۔ نہ پاکستانی بکاؤ مال ہے اور نہ ریاست پاکستان کسی کی جاگیر — مگر ۴۳ سالہ تاریخ میں پاکستان کے حکمران طبقے نے اسے اپنی ذاتی جاگیر سمجھ کر لوٹا اور اللہ کی امانت میں خیانت کرتا رہا ہے جس کی تائید عوام میں سے چند بد طینت، ناعاقبت اندیش، کم عقل اور دو ٹکوں میں بک جانے والے غلام اور نوکر کرتے رہے ہیں۔ اسی قبیل کے ایک صاحب نے شکاگو سے پندرہ روزہ "پاکستانی" نکالنا شروع کیا ہے۔ دیکھیے جریدے کا ایسا نام جو اسلام کی بجائے "قومیت" میں آتا ہے۔ اپنی چند پرچوں والے اس جریدے کی حالیہ اشاعت میں ایک طویل اداریہ بعنوان "پندرہ روزہ الہلال کی وطن دشمن نگارشات" شائع ہوا ہے۔ نفس مضمون عنوان سے ظاہر ہے کہ "الہلال" کے خلاف زہر اگلا گیا ہے۔ اور اداریے کے اختتام پر فاضل مدیر نے اسی زہر کو ہر جگہ پھیلاتے رہنے کا وعدہ بھی فرمایا ہے!

ادارہ گورنمنٹ اور الہلال کی مخالفت کوئی نئی بات نہیں۔ جب بھی سرکار کو ہماری حق گوئی سے خطرہ ہونے لگا انہوں نے ایک فتنہ کھڑا کر دیا۔ کبھی اخبار کی شکل میں تو کبھی پمفلٹ کی صورت میں — بہتان تراشیاں اور کبھی الزام لگائے — لیکن ہماری چودہ سالہ متواتر اشاعت جاری تاریخ ہے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ ہم کتنے وطن دشمن یا وطن دوست ہیں۔

"پاکستانی" اخبار کے اس اداریہ میں مسلم انسٹی ٹیوٹ اور اس کے بانی ڈاکٹر کلیم صدیقی کے خلاف بے بنیاد الزام تراشی کی گئی ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ مسلم انسٹی ٹیوٹ کا قیام بھی ادارہ الہلال اور گورنمنٹ کی طرح ۱۹۷۱ء کے سانحہ مشرقی پاکستان کی بنا پر ہوا۔ ان دنوں ڈاکٹر صدیقی روزنامہ "مانچسٹر گارڈین" کے ایڈیٹوریل بورڈ سے وابستہ تھے (صحافت سے واسطہ رکھنے والے جانتے ہیں کہ "گارڈین" کا شمار دنیا کے صحافت کے چند اعلیٰ روزناموں میں ہوتا ہے) مگر انہوں نے اپنے روشن مستقبل کو قربان کرتے ہوئے ادارہ مسلم انسٹی ٹیوٹ کی بنیاد رکھی۔ یہ ایک آزاد اور خودمختار تحقیقی ادارہ ہے جس کا مقصد مسلمان معاشروں کا حل قرآن اور سنت کی روشنی میں تلاش کرنا ہے۔ [illegible] گزرا ہے وہ اسلامی جدوجہد کا ایک روشن باب ہے۔ مگر خدا نے [illegible] کہ آج اس انسٹی ٹیوٹ کی حمایت اور اعانت کرنے والے [illegible] دنیا کے کونے کونے میں پھیلے ہوئے ہیں۔

اگست ۱۹۸۹ء میں "پاکستان کا مستقبل کیا ہے" کے عنوان کے تحت مسلم انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے لندن یونیورسٹی میں ایک عالمی سیمینار منعقد کیا گیا تھا جس کی رپورٹ اور جناب کلیم صدیقی کی صدارتی تقریر ہم اپنی پچھلی اشاعتوں میں شائع کر چکے ہیں۔ ایک اداریہ "مسلم انسٹی ٹیوٹ کے خلاف پروپیگنڈہ" بھی قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا چکا ہے۔ اب قارئین خود ہی فیصلہ کر لیں کہ ہم اپنے تجزیے میں کہاں تک کامیاب ہیں؟

ڈاکٹر کلیم صدیقی کی فکر کا منبع وہی ہے جو حضرت شاہ ولی اللہ، مجدد الف ثانی، جمال الدین افغانی، علامہ اقبال، حسن البنا اور ڈاکٹر شریعتی کا ہے۔ اقبال ان کا فکری مرشد ہے۔ ان کے نزدیک مسلمانوں کی [illegible] قومی حکومتیں مغرب کی نوآبادیاتی پالیسی کا نتیجہ ہیں۔ ان قومی ریاستوں کے نام نہاد لیڈروں نے سیاست میں منافقت اور شرک کو اپنا شعار بنا لیا ہے اور انہیں سپر پاورز کا پرستار بنا دیا ہے۔ ان کے نزدیک ہمارا اصل دین اسلام ہے اور ہمارا [illegible] ہے کہ ہم [illegible] اقبال [illegible] ہر جگہ جہاں مسلمان [illegible] نہیں۔ ایک قومیت اور دوسری مغرب زدہ طبقہ کی لیڈر شپ — قائد اعظم محمد علی جناح ایک عظیم رہنما تھے۔ پاکستان کا قیام ان کے اعلیٰ تدبر اور حکمت عملی کا نتیجہ ہے۔ مگر [illegible] مسلم لیگ کی قیادت لادینی اور قوم پرست تھی جبکہ مسلم عوام کے لیے پاکستان صرف اسلامی مملکت کا ہی تصور تھا۔ چنانچہ پاکستان کے حکمران طبقے اور عوام میں یہ بنیادی غلط فہمی اور فکری دوری آج تک پائی جاتی ہے۔

اقبال کی طرح ڈاکٹر کلیم صدیقی اتحاد امت پر زور دیتے ہیں۔ ان کے نزدیک رنگ و خون اور فرقہ پرستی ایک [illegible] ہے۔ چنانچہ وہ اکثر اقبال کا یہ مصرعہ دہراتے ہیں:

اے گرفتار ابوبکر و علی ہشیار باش

یا پھر: فرقہ بندی ہے کہیں اور کہیں ذاتیں ہیں
کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں

جنوری ۱۹۷۹ء میں جب ایران میں متقی لیڈر شپ کی بنا پر اسلامی انقلاب برپا ہوا تو وہ اس کے حامی اور مددگار بن گئے۔ ان کے نزدیک ایران کا انقلاب اس صدی کا سب سے بڑا معجزہ ہے جو [illegible] اور وہاں کے مسلمانوں کو شعور [illegible]۔ اور انقلاب نے [illegible] آج ایران کے چاروں طرف مسلمان دو سپر پاورز اور ان کے مقامی ایجنٹوں کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ کلیم صدیقی کے نزدیک پاکستان کے [illegible] مسلمان بھی [illegible] جو [illegible] پاکستان کی نظریاتی اساس اسلام کا ہم [illegible] اور پاکستان کے مسلم عوام ہی اس کا فطری وارث ہیں۔ اگر وہ مغرب زدہ لادینی اور نام نہاد حکمران جن کی بنا پر پاکستان موجودہ خطرناک موڑ تک آپہنچا ہے۔

مغرب زدہ طبقے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اقبال لکھتے ہیں:

"میرا قدرت الٰہی کا مطالعہ اور مشاہدہ مجھے یقین دلا چکا ہے کہ ہندوستان کے تعلیم یافتہ مسلمان بالکل بے کار ہیں۔ یہ [illegible] اگر میں قرون متوسط کا ڈکٹیٹر بن جاؤں تو اس گروہ کو ہلاک کر دوں ......"

(اوراق گم گشتہ۔ مرتبہ پروفیسر رحیم بخش شاہین صفحہ ۴۹۴)

اقبال یہ بھی کہتے ہیں کہ فکر [illegible] پادشاہوں کی نہیں اللہ کی ہے یہ زمین

اور [illegible]: جمہوریت اک طرز حکومت ہے کہ جس میں
بندوں کو گنا کرتے ہیں تولا نہیں کرتے

حضرت اقبال کی انہی باتوں پر [illegible] لگ سکتے ہیں۔ ان میں جوش اور ولولہ پیدا ہوا ہے اور جذبات کو [illegible] ہوا کہ ان کو [illegible] آنسو نکل پڑتے ہیں — مگر جب کلیم صدیقی انہی باتوں کو دہراتے ہیں تو ان کی [illegible] بنا دیتے ہیں [illegible] کہ اٹھ کھڑے ہو جاتے ہیں!

"پاکستانی" کے نام نہاد پاکستانی ایڈیٹر کو چاہیئے کہ اگلے شمارے میں "خستہ فرقہ پرستی" [illegible] کی بجائے "حضرت اقبال کی اسلام اور پاکستان دشمنی" کے عنوان سے دھواں دار اداریہ لکھیں!

شرک قابل معافی نہیں

القرآن

اللہ بس شرک ہی کو معاف نہیں کرتا، اس کے سوا دوسرے جس قدر گناہ ہیں وہ جس کے لئے چاہتا ہے معاف کر دیتا ہے۔ اللہ کے ساتھ جس نے کسی اور کو شریک ٹھہرایا اس نے تو بہت ہی بڑا جھوٹ تصنیف کیا اور بڑے سخت گناہ کی بات کی۔

(سورۃ النساء۔ آیت ۴۸)

صبر بہترین نیکی ہے

السنۃ

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبر کرنے کی کوشش کرے گا اللہ اس کو صبر دے گا اور صبر سے زیادہ بہتر اور بہت سی بھلائیوں کو سمیٹنے والی بخشش اور کوئی نہیں۔

(بخاری۔ مسلم)

پاکستان کے ہاتھی — جو اپنی فوج کو روند دیں گے

ہاتھی پر مضمون لکھنے کا مقابلہ تھا۔ یورپ کی ایک یونیورسٹی میں۔ امریکی کے مضمون کا عنوان تھا — ہاتھی اور سرکس۔ برطانوی کے مضمون کا عنوان تھا: کھانے کے اور دکھانے کے اور۔ فرانسیسی کا موضوع تھا: ہاتھی اور ہتھنی کی پارٹنرشپ لائف۔ جرمن نے لکھا تھا: ہاتھی جنگل میں منگل، چینی اور جمرات۔ ہندو والے نے لکھا: ہاتھی کس طرح پکڑنا چاہیئے، جاپانی کو حسب ذیل سرخی پسند آئی: ہاتھی، جاپانیوں کا مہاراجہ۔ چینی نے لکھا تھا: ہاتھی بطور غذا۔ جاپانی نے ریسرچ کیا تھا: ہاتھی جاپانی سائز۔ روسی نے تحقیق کی تھی: ہاتھی سفید سیاہ یا سرخ۔ پولینڈ والے نے لکھا تھا: ہاتھی اور پولینڈ کی آزادی کا مسئلہ۔ پاکستان والے نے لکھا — یہ ہماری قوم کے ہاتھی۔

حقیقت یہ ہے کہ پاکستان کا سب سے بڑا مسئلہ یہ قوم کے ہاتھی ہیں۔ بیورو کریٹ، سرمایہ دار اور اونچے اونچے کرسی دار۔ کام کے نہ کاج کے، دشمن اناج کے۔ یہ سیمنٹ کی بھیگی بوریاں — یہ فیل مست، بے زنجیر، چھوٹی عقل۔ اتنا بڑا کہ ایک جھٹکے سے اڑا جائے۔

ایک قومی ہاتھی سے میں نے پوچھا "یہ اتنی آمدنی روزانہ کہاں جاتی ہے؟" وہ ایک راز ہے سربستہ اور زبان بستہ ہیں تو بیوی بچے کو کہتے ہیں ہمارا آمدنی کے بھی دوست رہے۔ سی آئی ڈی میں، انکم ٹیکس میں اور ڈکیتی والوں میں۔ میرا مسئلہ کمانا نہیں ہے، میرا مسئلہ خرچ کرنا، سیاہ دولت چھپانا۔ یہ سالا دھن جیب جہاز کے جانا رہا ہے، حکومت خود ہمارا ساتھ دے رہی ہے۔ یہ نہیں معلوم دولت حکومت کے ماتحت ہے یا حکومت دولت کے ماتحت۔ میں صرف ایک بات جانتا ہوں،

نکتہ [illegible]
ابو ظفر زین

اپنی نقدی کی حفاظت کرو۔ اصول ایمان ضمیر کی حفاظت، دیکھا جائے گا

"مگر دولت کی زیادتی کوئی بری چیز نہیں، امیر خسرو سے لے کر امیر حیدرآباد تک سب یہی کہتے ہیں"

"بشرطیکہ یہ رشوت کی کمائی نہ ہو"

انہوں نے دل لگی بھی ہے جا کر شاہ کے گھر بچے گالا کے جگر میں۔ مرتبہ صاحب کے وقت [illegible]

زندہ تحریریں

سید ابو الاعلیٰ مودودیؒ

تعدد ازدواج پر اہل مغرب کا اعتراض

جب ہمارے تعدد ازدواج پر اہل مغرب کی طرف سے اعتراض کیا گیا تو ہمارے ہاں کے اہل قلم اور اہل علم اس پر شرمندہ ہو کر طرح طرح کی معذرتیں پیش کرنے لگے اور انہوں نے آنکھیں کھول کر یہ نہ دیکھا کہ یک زوجی (monogamy) کو قانون قرار دے کر اہل مغرب نے ایک بہت بڑی نادانی کا ارتکاب کیا ہے جس کا خمیازہ وہ آج بھگت رہے ہیں۔ اسی کی بدولت ان کے ہاں غیر قانونی تعدد ازدواج نے رواج پایا جو کسی ضابطے کا پابند نہیں اور جس کے ساتھ کسی ذمہ داری کا بار نہیں۔ اسی کی بدولت ان پر کثرت طلاق کی وبا مسلط ہوئی جو روز بروز بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ اسی کی بدولت ان کے ہاں ناجائز بچوں کی بھرمار ہو رہی ہے۔ خاندانی نظام درہم برہم ہو رہا ہے۔ برباد شدہ گھروں کے بچے ایک پریشان کن مسئلہ بن گئے ہیں اور ملک کے جرائم روز افزوں ترقی پر ہیں۔ ان ساری چیزوں کو پیش کر کے معترضین کو شرم دلانے کے بجائے ہم خود اپنے قانون تعدد ازدواج پر شرمانے لگے اور اس میں ترمیم کرنے پر تل گئے۔ وہ ایک دور تھا جو تدریجی اسباب سے ہمارے اوپر آیا تھا۔ اگرچہ وہ ابھی تک بالکل ختم نہیں ہو گیا ہے لیکن میرا خیال ہے کہ وہ گزرتا جا رہا ہے اور لازماً گزر کر ہی رہے گا۔ ابتدائی مرحلے سے نکلنے کے بعد جب ہمارے ہاں زیادہ گہرے غور و فکر کے ساتھ فلسفہ، سائنس، تاریخ اور تہذیب کا مطالعہ کیا گیا تو اس کے بعد ظاہر بات ہے کہ ابتدائی مرعوبیت کی وہ کیفیت باقی نہیں رہ سکتی تھی۔ ابتدائے اسلام میں بھی جب مسلمانوں کو یونانی اور دوسرے عجمی فلسفوں سے نیا نیا سابقہ پیش آیا تھا تو اس نے اعتزال کی شکل اختیار کی تھی لیکن جب گہرائی کے ساتھ ان چیزوں کا مطالعہ کیا گیا تو آخرکار تنقید اور تحقیق نے ان ابتدائی تاثرات کو ختم کر دیا اور مسلمانوں کے اندر ایک پختہ نظام فکر اور ایک پختہ علم کلام وجود میں آیا۔ ایسی ہی صورتحال اب بھی پیش آ رہی ہے۔ جوں جوں مطالعہ میں وسعت اور تحقیقات میں پختگی پیدا ہوتی جا رہی ہے وہ ابتدائی اثرات ختم ہوتے جا رہے ہیں۔ اگرچہ ابھی تک مسلمانوں میں ایسے طبقے کے لوگ پائے جاتے ہیں۔ جو مغربی نظر سے اسلام کو دیکھ رہے ہیں اور اسلام میں ترمیمات کرنے کی کوششیں کر رہے ہیں، لیکن اب ہمارے اندر ایسے محققین خدا کے فضل سے موجود ہیں جو اس طرح کی جو بھی اور جدھر سے اٹھنے والی ترمیمی تحریک کا استیصال کرنے اور مسلمانوں کو غلط فہمیوں سے بچانے کی کافی صلاحیت رکھتے ہیں۔ (بحوالہ خطبات یورپ)

ترا تن روح سے ناآشنا ہے
عجب کیا آہ تیری نارسا ہے
تن بے روح سے بیزار ہے حق
خدائے زندہ زندوں کا خدا ہے

علامہ اقبال

خواتین

جیتی جاگتی زندگی :

ہمدرد کے قلم سے

ان کی نوازشوں سے دم گھٹنے لگتا ہے

میرے شوہر چند سال قبل انتقال کر گئے تھے۔ میرے دو بچے ہیں جو دونوں اسکول جاتے ہیں۔ میں ایک کرایہ کے اپارٹمنٹ میں رہتی ہوں۔ ذریعہ آمدنی ایک چھوٹی سی ملازمت ہے۔ میرے بہنوئی بہت امیر ہیں۔ ان کے گھر کے ساتھ ایک بڑا باغ ہے۔ میرے پاکستان کے رشتہ داروں سے تعلقات ہیں۔ وہ مجھ سے بہت اچھے ہیں لیکن ان کی فرزند سے زیادہ مہربانی میرے لئے پریشانی کا سبب بن رہی ہے۔ وہ اکثر میرے ہاں پھل اور سبزیاں وغیرہ بھیجتے رہتے ہیں۔ کبھی بچوں کو کچھ کپڑے بھجوا دیں گے۔

بعض اوقات میں تھکی ہاری دفتر سے آتی ہوں تو وہ میرے گھر آ جاتی ہیں۔ مجھے بچوں کو کھانا کھلانا ہوتا ہے۔ ان کی بکھری ہوئی چیزیں سمیٹنی ہیں۔ [illegible] ان کی چیزیں خیرات کے طور پر قبول نہیں کرنا چاہتی اور نہ ہی میرے پاس اتنی رقم ہے کہ ان کا حساب چکا سکوں۔ [illegible] میں کام پر ہوتی ہوں تو مجھے بچوں کی فکر نہیں ہوتی لیکن ان کا ضرورت سے زیادہ دخل مجھے کھل رہا ہے۔

ب۔ م۔ [illegible]

یہ اکیلے پن کے مسائل ہیں۔ ان کے نتیجے میں بد ظنی، خود ترسی، شامل ہو جاتی ہیں۔ [illegible] شروع ہوتی ہے۔ پھر ان کو حسن اور قدرت کا استعمال خود آپ کو پریشان کرتا ہے۔ یعنی اگر گھر میں کوئی مرد ہو تو وہ آپ سے جھجکیں گی لیکن عورت اکیلی رہتی ہو تو وہ کسی بھی وقت منہ اٹھائے چلے آنے پر خود کو حق بجانب تصور کرتی ہیں جیسے آپ کو سودا لے اپنیں خوش آمدید کہنے سے [illegible]

کوئی اور کام نہیں ہو سکتا۔ نہ آپ کو آرام کی فرصت ہے نہ آپ تھکی ہوئی ہیں۔ نہ گھر میں کچھ کرنے کو ہے۔

محبت سے کام لینا ہوگا۔ مثلاً تھوڑا سا بدکھانا ضروری ہے۔ جیسے وہ گھنٹی بجائیں تو آواز دیں کہ ذرا باتھ روم میں ہوں، کوئی ضروری کام کر رہی ہوں یا اگر وہ آ کر بیٹھ ہی جائیں تو آپ اپنے کام جاری رکھیں۔ [illegible] تو سمجھیں گی۔

وہ سب کو اپنا دشمن جانتے ہیں

میری عمر ۳۵ سال ہے اور میرے شوہر مجھ سے دس سال بڑے ہیں۔ ہماری شادی کو بارہ سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔ تین بچے ہیں۔ بڑا بیٹا گیارہ سال، چھوٹا ۹ سال کا اور بیٹی سات سال کی ہے۔ ہم بظاہر آرام دہ زندگی گزار رہے ہیں۔

میرے شوہر بہت محنتی ہیں لیکن انہیں ہمیشہ سے یہ خیال رہتا ہے جیسے ساری دنیا ان کی دشمن ہے۔ گھر میں سب ان کے خلاف باتیں کرتے ہیں۔ ان کا من جلا بھی نہ پہچانے کے برابر ہے۔ وہ کبھی کسی کی اچھائی نہیں گنتے۔ انہیں سب برے لگتے ہیں۔ نہ ہی وہ کسی کی تعریف سنتے ہیں۔ وہ یہ جانتے ہیں کہ میں ان سے محبت کرتی ہوں۔ میں ایک محنت گزار بیوی ہوں لیکن مجھ سے بھی شاکی رہتے ہیں۔ وہ بچوں کو بھی ہمیشہ ڈانٹتے ڈپٹتے رہتے ہیں۔ شروع شروع میں میں بھی بہت پریشان رہتی تھی پھر معلوم ہوا کہ ان کی والدہ اس وقت انتقال کر گئی تھیں جب وہ دو سال کے تھے۔ ان کے والد نے دوسری شادی کر لی تھی۔ انہوں نے چا بچپن [illegible]

ہو سکتا ہے کہ بچپن میں ان کو اپنا ادا کرنا پسند نہ آیا ہو۔ [illegible] ہم یہاں ان کی بات مان گئیں۔ [illegible] یہ احساس ان میں [illegible]

ہم دو بہنیں ہیں۔ ہماری شادیاں ہو چکی ہیں۔ بچے [illegible]

ہوا ہے کہ خوشگوار گزرا ہے۔

ت۔ م۔ لندن

یہ ٹھیک ہے کہ بچپن میں ذہن پر چلنے والے اول حادثوں کی شکل سے چھٹتے ہیں بشرطیکہ متعلقہ شخص کو اپنے رویے کا احساس ہو۔ وہ خود چاہے آپ میں بہت سی تبدیلی لانا چاہتا ہو۔ وہ کسی کو اعتماد میں لے کر اپنی کمزوری بیان کرتا ہو اور اس کا مشورہ دھیان سے سنتا ہو۔

انہیں آپ کی محبت کا یقین ہے لیکن وہ اس پر قانع نہیں ہیں۔ زیادہ ملے گی تو [illegible] گویا ساری زندگی کی محرومیوں کا ازالہ کرنے کی ذمہ داری صرف آپ کی ہے۔ یہ بھی درست ہے کہ آپ وہ فرد ہیں جو ان کے بہت نزدیک ہے، جو کیا کریں۔ انہیں ممتا کی سی شفقت دیں لیکن اپنا چہیتا بچہ سمجھیں۔ ایسا کرنا ایک طرف بہت خوش کن ہوتا ہے۔ اپنی برتری کا احساس ہوتا ہے لیکن ساتھ ہی اپنے سرتاج کو اصل مقام سے سرکا کر دیکھنا۔ یہ عورت کی فطرت ہے لیکن آپ کو یہ بہر صورت کرنا ہوگا۔

وہ بچوں کو ڈانٹیں جھڑکیں۔ انہیں ایسا کرنے دیں لیکن کبھی کبھار یہ ترغیب دیں کہ آج بچوں کو باہر لے چلتے ہیں یا ایسی فرمائشیں بچے خود کر دیا کریں۔ وہ منہ سے کچھ کہیں نہ کہیں دل میں تو سوچیں گے کہ ان کے لئے میں کتنا اہم ہوں۔

وقت وقت کی بات

جب سے میں نے بچپن میں کبھی اپنا ماں کو اپنے پاس بیٹھے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔ [illegible] کالج میں [illegible] ان دنوں [illegible] بڑھاپا سر پر بھی آ گئے۔ [illegible] ملازمت میں لگی ہوں۔ ہم یہاں [illegible] کام کرنے لگیں۔

پڑھنے کا اور یہ بھی نامعلوم تھا [illegible] پیا۔ مجھے یہ احساس ہے کہ وہ ہم سے بہت محبت کرتی تھیں۔

چند سال قبل ابو کا انتقال ہو گیا اور امی اپنے گھر میں تنہا رہتی ہیں۔ ان کا اپنا حلقہ احباب تھا۔ ہم کبھی کبھار جا کر انہیں دیکھ لیتے۔ لیکن اب وہ تقریباً دوسرے تیسرے روز فون کر کے آتی ہیں۔ کبھی تو روتے لگتی ہیں۔ مجھے لگتا ہے جیسے اب وہ بہت کم زندگی سے جی رہی ہیں۔ میں نے کہا تھا کہ آپ پاکستان چلی آئیں۔ وہ اس پر بھی راضی نہیں ہوتیں۔ علاوہ کر وہاں ان کے بھائی بھی ہیں۔

ش۔ ح

مطلب یہ کہ آپ انہیں میسا ور کر رونا چاہ رہی ہیں مگر بچپن سے کے اب تک آپ کی اور آپ کے بچوں کی انہوں نے وہ توجہ نہیں دی جس کی آپ کو خواہش تھی۔ اس لئے اب انہیں جب وہ بیوہ ہو چکی ہیں، ان کے دوست نہیں رہے تو انہیں اپنے بھائی کے پاس جا کر پناہ لینی چاہئے۔ انہیں کوئی حق نہیں کہ وہ آپ کو فون کر کے اپنے حالات کا غم سنا کر آپ کو پریشان کریں۔

میری جان آئی کہ یہ خیال انہیں اپنے آپ کی ضرورت ہے۔ بے شک وہ مال اور دوسرے معاملے میں مضبوط ہیں لیکن جب وہ اپنے اور گھر کر کے خالی ہاتھ رہ جاتی ہیں تو وہ بغیر آپ سے رابطہ قائم کر کے اس کمی کو دور کرنا چاہتی ہیں۔ یہ بات تو آپ کے اپنے سمجھنے کی تھی اس بارے میں کسی اور سے مشورہ لینے کی ضرورت نہیں ہر حال۔

اگر وہ اپنے جذبات کا مظاہرہ کرتی رہیں تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اب آپ بیٹھی رہا کریں۔ ہفتے میں ایک آدھ بار ان کے پاس چلے جانا یا انہیں بلا لینا۔ دوسرے تیسرے دن فون کر لینا۔ انہی باتوں سے وہ اپنے اکیلے پن کو بہت حد تک بچا لیں گی۔

میری کمر کے سات بال تک لمبے ہیں [illegible]

زندگی کی حقیقت

زندگی کی حقیقت ہی کیا ہے۔ اذان سے نماز تک کا وقفہ۔ پیدائش کے وقت اذان دی جاتی ہے اور موت پر نماز جنازہ۔

جلسہ بہ یاد فیض

انجمن اردو کینیڈا کی جانب سے فیض کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ۲۵ دسمبر کو ۲۵۲ بلور سٹریٹ ویسٹ پر ایک جلسہ منعقد ہوگا جس میں شمس الرحمن فاروقی تقریر کریں گے۔ مزید معلومات کے لیے فون کیجیے

449-2858

پاکستان کینیڈا ایمیٹی فورم

کے زیر اہتمام

دوسرا عظیم الشان بین الاقوامی

مشاعرہ

جس میں مندرجہ ذیل شعرائے کرام شرکت فرما رہے ہیں

- جمیل الدین عالی (پاکستان)
- علی سردار جعفری (ہندوستان)
- پروین شاکر (پاکستان)
- امجد اسلام امجد (پاکستان)
- افتخار عارف (برطانیہ)
- زہرہ نگاہ (برطانیہ)
- تسلیم الٰہی زلفی (سعودی عرب)

اس کے علاوہ شمالی امریکہ کے دوسرے شہروں سے بہت سے شعراء تشریف لا رہے ہیں اور یادگار مشاعرے میں شرکت فرما کر اپنے ادبی ذوق کا ثبوت دیں۔

تاریخ: ۲ دسمبر ۱۹۸۴ء بروز ہفتہ

وقت: ساڑھے پانچ بجے (۵:۳۰) شام

مقام: ۲۵۲ بلور اسٹریٹ ویسٹ، او۔ آئی۔ ایس۔ ای بلڈنگ ٹورنٹو

ٹکٹ برائے داخلہ: دس ڈالر، پانچ ڈالر

تعاون: رائٹرز فورم آف پاکستان کینیڈا ٹورنٹو

مزید معلومات کے لئے ان نمبروں پر رابطہ قائم کریں

ANWAR AHMED [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	JAMAL ZUBERI	[illegible]
ANIS ALI HASAN [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	HASAN BUKHARI	[illegible]
	[illegible]	SHAH MANZOOR	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	KARIM ANJAM	[illegible]	KHALID BUKHARI	[illegible]

پکوان

پالک کا سوپ

پالک ۵۰۰ گرام، پیاز ۱، ۱ گرام، ادرک ۵ گرام، مکھن ۲۰ گرام، نمک حسب ذائقہ، پانی ۵ پیالے۔

پالک کو کاٹ کر دھو لیں۔ پیاز اور ادرک کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں۔ مکھن کو دیگچی میں گرم کر کے پیاز ادرک ڈال دیں۔ ساتھ ہی پانی بھی ڈال دیں۔ اب ڈھکن ڈھک کر ہلکی آنچ پر ۱۵ منٹ تک پکائیں۔ پھر چولہے سے اتار کر [illegible] سوپ کو چھان لیں اور اس میں مکھن ملا دیں۔

گاجر کا سوپ

تازہ گاجریں ۱ کلو، کالی مرچ ۲ عدد، لونگ ۵ گرام، مکھن حسب ضرورت، ۳ عدد [illegible]

گاجروں کو دھو کر چھیل لیں اور ان کے ٹکڑے کر لیں۔ پھر ان کو ۳ کپ پانی میں ڈال کر آگ پر رکھ دیں۔ [illegible] جب گاجریں گل جائیں تو ان کو چھان لیں۔ [illegible] گرم گرم پیش کریں۔

ٹماٹر سوپ

لال تازہ ٹماٹر ۵۰۰ گرام، پیاز ۵۰ گرام، ادرک ۲۵ گرام، مکھن ۲۵ گرام، پانی ۳ پیالی، اجوائن کے پتے ۲ تا ۳، نمک حسب ضرورت۔

ٹماٹر اور پیاز کو دھو کر ان کے چھلکے اتار کر چھوٹی کاٹ لیں۔ ادرک بھی باریک کاٹ لیں۔ ان سب چیزوں کو ایک پتیلے میں ڈال کر اس میں پانی اور نمک ڈال کر آگ پر رکھ دیں۔ [illegible] جب عرق اچھی طرح نکل آئے تو اس کو چھلنی میں چھان لیں۔ [illegible] اور مکھن ڈال دیں۔ [illegible]

پھولوں میں خوبصورتی کا راز پنہاں ہے

[illegible]

جدہ۔ راولپنڈی۔ لاہور۔ لندن۔ بمبئی۔ دہلی۔ ڈھاکہ

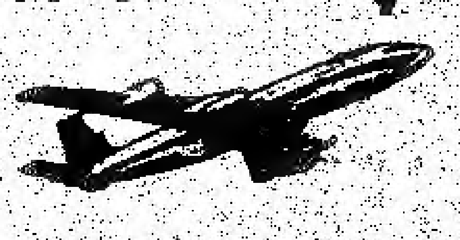

ٹکٹ اور دوسری معلومات کے لئے

ہماری خدمات حاضر ہیں

M & J TRAVEL

1240 BAY STREET
TORONTO ONTARIO M5R 2A7
TEL. 960-8346 / 960-8475

ادب و ثقافت

اردو کے ممتاز افسانہ نگار راجندر سنگھ بیدی انتقال کر گئے

افسانوی ادب میں پیدا ہونے والا خلا پر نہ ہو سکے گا

[illegible]

کہاں گئے شب فرقت کے جاگنے والے

• فیض احمد فیض چل بسے ......

• راجندر سنگھ بیدی بھی رخصت ہوئے ......

جب فیض کی شاعری پاکستان کی تاریخ ہے۔ حالات بہتر ہوتے تو وہ خوش ہوتے تھے اور حالات بگڑتے ہوئے تو وہ رنجیدہ ہو جاتے تھے۔

یہ الفاظ اردو کے ایک عظیم ناول نگار اور محقق پروفیسر عزیز احمد مرحوم کی اس تقریر سے لیے گئے ہیں جو انہوں نے نومبر ۱۹۷۸ء میں فیض کی ٹورانٹو میں پہلی بار آمد پر ہونے والے جلسے میں کی تھی۔

آج جب فیض ہم میں نہیں رہے تو ان کے وہ شعر کانوں میں گونج رہے ہیں جو وطن پاک کی بدلتی ہوئی تاریخ ہیں۔ جیسے

نثار میں تری گلیوں پہ اے وطن کہ جہاں
چلی ہے رسم کہ کوئی نہ سر اٹھا کے چلے
جو کوئی چاہنے والا طواف کو نکلے
نظر چرا کے چلے جسم و جاں بچا کے چلے

اور

روش روش ہے وہی انتظار کا موسم
نہیں ہے کوئی بھی موسم، بہار کا موسم

پھر

ہے صاحب انصاف خود انصاف کا طالب
مظلوم اس کا ہے میزان بدوش و گریاں ہے

فیض کا ۲۰ نومبر ۱۹۸۴ء کو مختصر سی علالت کے بعد ماڈل ٹاؤن لاہور میں انتقال کر گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ ان کی عمر ۷۳ سال تھی۔ اس وقت ٹورانٹو میں علی سردار جعفری کے جشن ستر سالہ کے سلسلے میں آئے ہوئے اردو کے کئی نامور ادیب و شاعر موجود تھے۔ جنہوں نے فیض کی وفات کی خبر سن کر اظہار خیال کیا۔

علی سردار جعفری نے فرمایا کہ آج ہم نے ایک بہت بڑا شاعر اور مہربان دوست کھو دیا ہے۔ ایک ایسی شخصیت جس کا بدل پیدا نہیں ہوگا۔ بقول حالی

ہم جس پہ مر رہے ہیں وہ ہے بات ہی کچھ اور
عالم میں تجھ سے لاکھ سہی تو مگر کہاں

فیض نے اردو شاعری کو کلاسیکی شاعری سے نکال کر نئے عہد تک پہنچایا ...... وہ مجاہد شعراء کے میر کارواں تھے۔ فیض کی شہرت صرف پاکستان کی حد تک محدود نہیں تھی بلکہ وہ ساری دنیا میں پہچانے جاتے تھے۔ انہیں ہندوستانی شاعر کہا جائے تو وہ اتنا ہی صحیح ہوگا جتنا کہ انہیں پاکستانی شاعر کہنا ... بیروت جانے کے بعد وہ عرب دنیا کے بھی محبوب شاعر بن گئے تھے ......

جمیل الدین عالی نے یوں اپنے احساسات کی ترجمانی کی کہ فیض کی وفات پاکستان کا قومی نقصان ہے۔ ان کے بعد اردو شعر و ادب میں بین الاقوامی سطح کا آدمی نہیں رہا۔ ان کی شخصیت بڑی دلآویز تھی۔ وہ استاد تھے، دوست تھے، محسن تھے ......

محمد علی صدیقی کے خیال کے مطابق فیض کے گزر جانے سے ہمارے ادب میں بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے جسے پر کرنا مشکل ہوگا۔ وہ صحافت کے میدان میں بھی اعلیٰ مقام رکھتے تھے اور عظیم پایہ نقاد بھی تھے۔ عربی اور فارسی ان کی بنیاد تھی اس لیے اسلامی اور اک کے نقطہ نگاہ سے بھی وہ آخری بڑے شاعر تھے۔ مصحفی اور سودا کا کلام سالہا سال یہ خیال

فیض اپنی بیگم ایلس کے ساتھ۔ نومبر ۱۹۸۲ء میں ٹورانٹو کے دوسرے سفر کے دوران

ہماری متاع تھے۔ ان کے چلے جانے سے جو نقصان ہوا ہے اس کی تلافی ممکن نظر نہیں ہے۔ وہ اپنی ذات میں دبستان تھے اور وہ دبستان انہی کے ساتھ ختم ہو گیا ہے۔

امجد اسلام امجد نے کہا کہ اقبال کے بعد فیض اس صدی کے بہت بڑے عہد ساز شاعر تھے۔ پچھلے چند سالوں میں جگر، جوش، فراق اور راشد کے گزر جانے کے بعد اب فیض کے انتقال سے اردو ادب کا بہت بڑا نقصان ہوا ہے۔ ... فیض کے پیچھے میں عربی، فارسی اور انگریزی کی جو فکر تھی وہ کسی اور کے پاس نہیں ملتی۔

پڑھا کرتے تھے۔ اقبال کے شاعرانہ فن پر وسیع نگاہ رکھتے تھے ... فیض کی عظمت کا اعتراف اس صدی کی چوتھی دہائی میں ہی ہو چکا تھا اس کے بعد ان کی مقبولیت متواتر بڑھتی رہی۔

پروین شاکر نے بڑے ملال کے ساتھ بتایا کہ یہاں آنے سے کوئی ہفتہ بھر پہلے ان کی فیض سے ملاقات ہوئی تھی۔ بڑے ہشاش بشاش اور تازہ دم دکھائی دیتے تھے۔ اب جو ایسی خبر ملی ہے تو یقین نہیں آتا۔ وہ بہت بڑے آدمی تھے ... بہت بڑے شاعر تھے اور ایسے شاعر تھے جن کا بدل کوئی نہیں ہے ... وہ

دنیا کا امفراز سشم مقبولا ہو رہا ہے کہ وہ کسی فن کار کی اہلیتوں کا اعتراف اس کی موت کے بعد کرتی آئی ہے۔ لیکن فیض ان چند خوش نصیب ہستیوں میں سے تھے جنہیں اپنی زندگی ہی میں اپنے ہنر کی داد مل گئی۔ ان کے زاویہ فکر سے اختلاف رکھنے والے بھی ان کے مرتبے سے واقف تھے اور ان کا احترام کرتے تھے۔ ان کا فیض عام تھا۔ وہ ہر سطح کے لوگوں سے ملتے اور انہیں سیراب کرتے۔ شخصیت کے اس سحر کی بنا پر لوگوں نے انہیں ٹوٹ کر چاہا اور سر آنکھوں پر رکھا۔

۱۹۷۸ء میں فیض کو ٹورانٹو آنے کی پہلی دعوت ادارہ "الہلال" کی جانب سے دی گئی تھی۔ لیکن اتفاق سے وہ ان دنوں لاہور میں نہیں تھے۔ چنانچہ اس دعوت نامے کے ان تک پہنچنے میں اتنا وقت لگا کہ وہ دوسری دعوت قبول کر چکے تھے۔ اس طرح وہ نومبر ۱۹۷۸ء میں پہلی بار ٹورانٹو تشریف لائے تو ان کے اعزاز میں جناب حفظ الکبیر قریشی نے ایک جلسہ منعقد کیا جس کی صدارت پروفیسر عزیز احمد مرحوم نے کی تھی۔ یہ غالباً پہلا موقع تھا کہ ٹورانٹو میں اردو ادب کی دو بلند پایہ شخصیتیں یکجا ہوئی تھیں۔ اس موقع پر عزیز احمد صاحب نے اپنی سخت علالت کے باوجود فیض پر بڑی جامع تقریر کی تھی۔ پھر فیض بڑی دیر تک اپنے کلام سے حاضرین کو فیضیاب کرتے رہے۔ ان دنوں ادارہ "الہلال" کی جانب سے شائع ہونے والا شمالی امریکہ کے اردو شعراء کے کلام کا پہلا مجموعہ زیر ترتیب تھا۔ ادارہ کی دعوت پر فیض صاحب نے اس مجموعہ پر تبصرہ لکھا اور اس کا نام "بازگشت" تجویز کیا۔ آج وہ نہیں ہیں لیکن ان کا یہ کرم اور ان کی یہ عنایت ہمارے حافظے میں محفوظ ہے کہ

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے

پاکستان کینیڈا ایشیا فورم کے تحت فیض کے جلسۂ تعزیت میں شریک سردار جعفری اور جمیل الدین عالی

فیض پروفیسر عزیز احمد مرحوم کے ساتھ۔ نومبر ۱۹۷۸ء میں ٹورانٹو کے پہلے سفر کے دوران

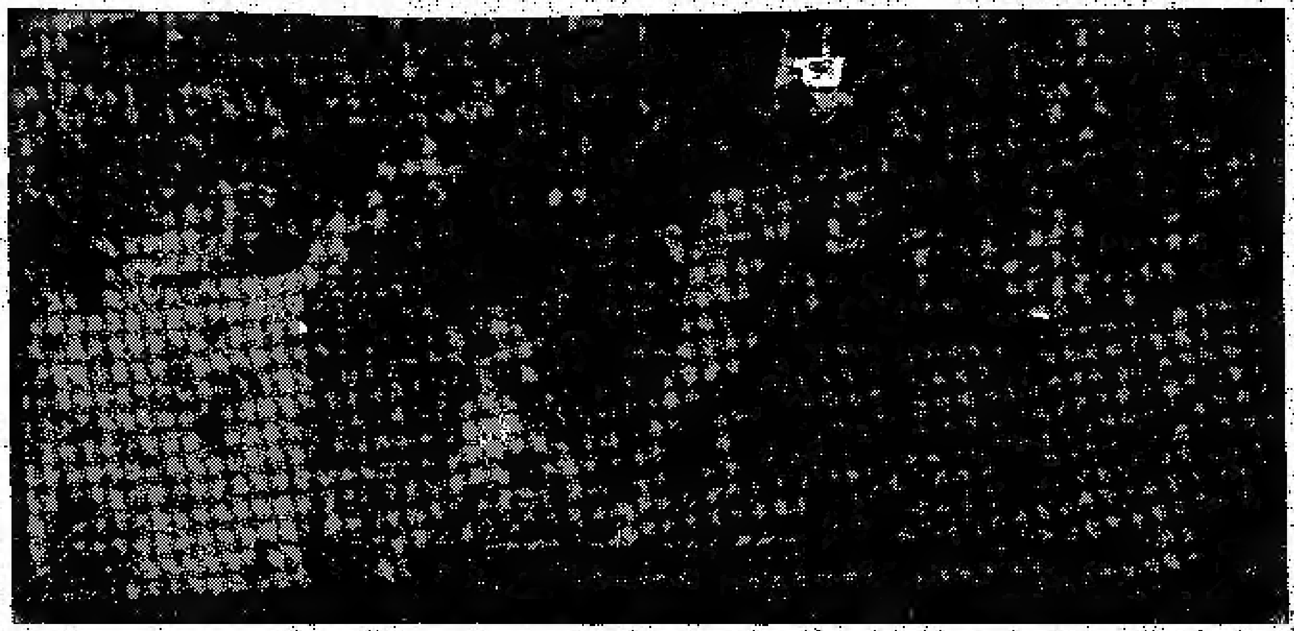

پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان پہلے ٹیسٹ کے پہلے روز پاکستانی فیلڈرز اپیل کر رہے ہیں (ریڈیو ٹو جہانت)

نیوزی لینڈ ٹیسٹ

پاکستانی ٹیم نیوزی لینڈ کو ہرا دیگی

پاکستانی ٹیم کو میچ جیتنے کے لئے صرف ۲۵ رنز درکار ہیں

اسکور بورڈ

پاکستان پہلی اننگز ۳۳۱

نیوزی لینڈ دوسری اننگز

رائٹ	رن آؤٹ		۴۵
ایڈگر	ایل بی ڈبلیو	عظیم	۲۶
کرو	کیچ اعجاز	ب قاسم	۳۳
ریڈ		ب قادر	۹
جے جے کرو		ب قاسم	۴۳
جے ایف کونی	کیچ وکٹ	ب عظیم	۲۲
ہیڈلی	کیچ میانداد	ب قادر	...
گرے	کیچ مدثر	ب قادر	۲
سمتھ	ناٹ آؤٹ		۱۲
اسٹرلنگ	کیچ ولیٹ	ب قاسم	۱۰
چیٹ فیلڈ	کیچ قاسم عمر	ب	۰
ایکسٹرا			۱۵
میزان			۲۶۷

بولنگ

نام	اوورز	میڈن	رنز	وکٹ
مدثر	۱۰	۱	۳۰	۰
عظیم	۱۳	۵	۳۴	۲
توصیف	۴	۰	۱۶	۰
اقبال قاسم	۳۰	۱۰	۷۵	۴
قادر	۲۲	۴	۸۴	۳

پاکستان دوسری اننگز

مدثر نذر	کیچ	ب چیٹ	۱۶
محسن خان	کیچ	ب گرے	۳۸
قاسم عمر	ایل بی ڈبلیو	ب اسٹرلنگ	۴۰
جاوید میانداد	ناٹ آؤٹ		۴۱
ظہیر عباس	کیچ سمتھ	ب گرے	۳۱
سلیم ملک	ناٹ آؤٹ		۳
ایکسٹرا			۴
میزان	(چار وکٹوں کے نقصان پر)		۱۵۳

سرفراز نواز ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائر ہو گئے
سیاست میں حصہ لیں گے

بیرون ملک سفر کے آداب اور اخلاق کے مظاہرہ کی تربیت

حکومت پاکستان ایک دستاویزی فلم تیار کرے گی

مکانوں کی ملکیت
امیر اور غریب ملکوں میں فرق

ڈاکٹر اسد کا اعزاز

مینکا نے اپنا نام "منا کا" رکھ لیا

بیرون ملک سے واپس آنے والے پاکستانیوں کی بحالی کا منصوبہ

پہلا امن ایوارڈ صدر ضیاء الحق کیلئے

Halal Beef, Lamb, Poultry & Groceries

تازہ حلال گوشت اور مرغیاں

ZABEEHA MEAT &
GROCERY STORE
1536 Warden Avenue
SCARBOROUGH
Tele: 445-1272

New Store In
SCARBOROUGH
3258 Lawrance Ave. East
(One block East of McCowan)

تازہ حلال گوشت۔ تازہ حلال مرغیاں

ہر قسم کی اعلیٰ گروسری۔ تازہ سبزیاں

SPICE TOWN
2210 Dundas Street West
(Near Jami Mosque)
Phone: (416) 532-8267

SHIBLEE CANADA
Offset/Letterpress
PRINTING
Office/School
STATIONARY
Audio/Video & Phone
ACCESSORIES
Fabrics/Ready made Pakistani
LADIES GARMENTS
SEWING (for ladies) AVAILABLE
Mon — Sat 10am-6pm
SHIBLEE CANADA
381 Brock Ave. Toronto
(416) 594-2037

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ
صرف 10 ڈالر ہے
جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

مندرجہ ذیل رشتوں میں دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے "الہلال" کی معرفت خط لکھیں اور جواب کے لیے اپنا فون نمبر تحریر فرمائیں۔ پتہ ہے:

ADVERTISEMENT NO.....
C/O AL-HILAL
338 HOLLYBERRY TRAIL
NORTH YORK, ONT.
M2H 2P6

★★★

اشتہار نمبر (۷): انگلینڈ میں اچھے والدین کے ساتھ سکونت پذیر، قبول صورت، سلیقہ شعار، امور خانہ داری میں ماہر اور پڑھی لکھی ۲۱ سالہ پنجابی لڑکی کے لیے مناسب رشتہ درکار ہے۔

★

اشتہار نمبر (۸): یو۔پی کی سنی سید گھرانے کی تعلیم یافتہ، قبول صورت لڑکی جس نے اس ملک میں آ کر طلاق پائی ہے کے لیے اردو بولنے والے صوبے سے متعلق ہندوستان یا پاکستان کے تعلیم یافتہ شریف، سنت الجماعت، برسر روزگار شخص، عمر ۴۰ تا ۵۵ سال کا رشتہ درکار ہے۔ لڑکی گرین کارڈ رکھتی ہے۔

★

اشتہار نمبر (۹): ہندوستان کے شہر حیدرآباد میں مقیم شیعہ سادات گھرانے کی ۲۱ سالہ لڑکی کے لیے کینیڈا میں مقیم شریف گھرانے کے مناسب عمر کے لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے۔

★

اشتہار نمبر (۱۰): شریف خاندان کی سنی پاکستانی مسلمان ۳۳ سالہ لڑکی تعلیم بی۔اے کے لیے ۳۵ تا ۴۰ سالہ سنی پروفیشنل کا رشتہ مطلوب ہے۔

★

اشتہار نمبر (۱۱): امریکہ میں مقیم دو شریف پاکستانی سنی مسلم تعلیم یافتہ پروفیشنل برسر روزگار لڑکوں کے لیے تعلیم یافتہ اور ۲۱ تا ۳۰ سالہ لڑکیوں کے رشتے درکار ہیں۔

★★★

۳۰ سالہ پاکستانی، سنی مسلم انجینیئر امریکی امیگرنٹ کے لیے ۲۰ تا ۲۵ سالہ خوبصورت اور تعلیم یافتہ پاکستانی لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔ براہ مہربانی مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کیجئے۔

P. O. Box 531
ADDISON, Tx. 75001
USA

پاکستان و بھارت میں تعلقات مزید خراب ہو گئے

سکھ زائرین کے ہاتھوں بھارتی انٹیلی جنس افسر کی پٹائی کا شاخسانہ

اسلام آباد (رائٹر) پاکستان کی طرف سے کل ایک بیان جاری کیا گیا جس میں بھارت کے ان الزامات کی ... تردید کی گئی ہے کہ پاکستان آنے والے سکھ زائرین کو پاکستان نے بھارت کے خلاف اکسایا تھا ...

[illegible]

جو کچھ مجھ پر گزری وہ نہیں بتا سکتی صرف ایک سکھ لڑکی کی فریاد

ہندوؤں نے سکھوں کو جو زخم لگائے ہیں اس سے ان کی زندگیوں کا دھارا بدل گیا ہے

عصمت بچاتے ہوئے ایک لڑکی کے دونوں ہاتھ کٹ گئے۔ کانگریس آئی کے حامی اخبار ہندوستان ٹائمز کی رپورٹ

[illegible]

کراچی میں طلبہ پر پولیس نے لاٹھی چارج کیا

کراچی ——— پولیس نے ... طلبہ کو منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس ... لیکن طلبہ نے پولیس پر پتھراؤ کیا۔

[illegible]

• حلال گوشت • حلال مرغیاں

اور تازہ ترین سبزیاں ہر وقت حاصل کر سکتے ہیں

الفلاح

ALFALAH GROCER

2783 Dundas St. West

Toronto, Tel. 762-1633

We've Moved

COME VISIT US

AT OUR NEW LOCATION

2180 DANFORTH AVE.

(1 Block East of Woodbine)

TORONTO, ONT. M4C 1K3

TEL. 425-4100

PEACOCK

Printing & Typesetting

اشیاء کی خریداری میں مدد؟

بائیسکل کی مرمت؟

فوٹو گرافی کی دکان؟

لان کی دیکھ بھال؟

گھر اور احاطہ بندی کی پینٹنگ؟

ڈرائیو وے کی سیلنگ؟

سوئمنگ پول کی دیکھ بھال؟

گری ہوئی برف کی صفائی؟

کمپیوٹر سافٹ ویئر پروگرام کا کام؟

اشیاء کا ادھر ادھر پہنچانا؟

پیغام رسانی کا کام؟

جلانے والی لکڑی کا کاروبار؟

کھانے پینے کی دکان؟

فرنیچر بنانا؟

گھروں کی دیکھ بھال کا کام؟

تیار شدہ غذا کا پہنچانا؟

فیشن ڈیزائن اور کپڑے تیار کرنا؟

آپ کے ذہن میں کونسا کام ہے؟

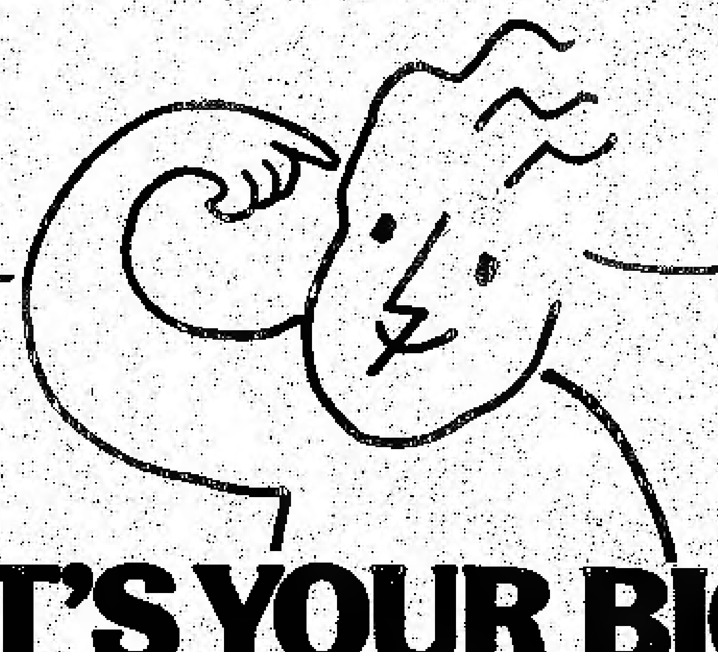

WHAT'S YOUR BIG IDEA?

[illegible]

ONTARIO YOUTH OPPORTUNITIES

BILD

ONTARIO Youth Secretariat

"Youth Venture Capital",

Government Mail Services, Box 84, Queen's Park, Toronto, Ontario M7A 1N3.

Secretariat for Social Development

Ontario

Gordon Dean, Provincial Secretary

William Davis, Premier

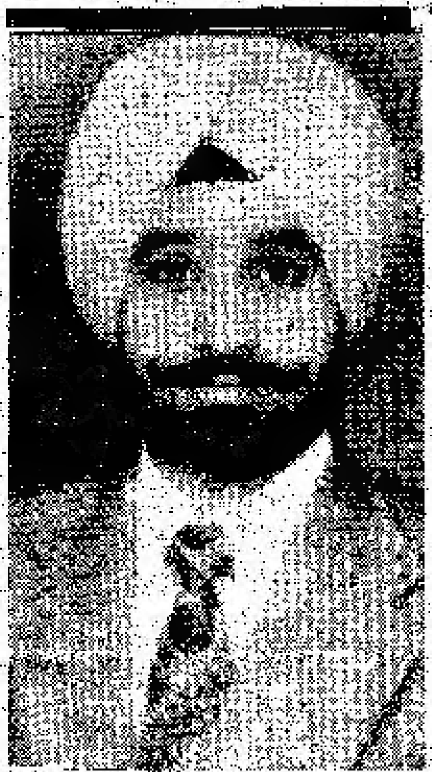

[illegible]

لاہور میں طلبہ اور پولیس میں تصادم

کئی افراد زخمی ہو گئے

لاہور ——— [illegible]

عراق اور امریکہ میں سفارتی تعلقات

بغداد (راسٹر) عراق اور امریکہ کے درمیان [illegible]

بھارتی اداکار رحمان انتقال کر گئے

[illegible]

fortnightly Vol.13 No.17 50 ¢
November 25, 1984
al-Hilal Ph. (416) 474-9292, 493-4374
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6

بھارت نے پاکستان سے اپنے سفیر کو واپس بلا لیا

یہ اقدام لاہور میں بھارتی سفارتکار پر سکھوں کے مبینہ حملے کے بعد کیا گیا ہے ۔ بی بی سی

شرما نے واپس دہلی پہنچ کر راجیو گاندھی کو رپورٹ پیش کر دی

[پاکستان پر بھارتی سفارتکار کو تحفظ فراہم نہ کرنے کا الزام

[illegible]

بھارتی سفیر کے ۔ ڈی ۔ شرما

مجھے میری خواہش کے خلاف زبردستی لندن بھیجا گیا

میں نے کوئی درخواست دی ہے تو اسے پیش کیا جائے

گورنر سندھ کو ممتاز بھٹو کا چیلنج

[illegible]

پی آئی اے بین الاقوامی پروازوں کے لئے جہاز دنیا سے استعمال کرے گی

کراچی ۔۔۔ [illegible]

یو پی کے امیٹھی حلقے سے راجیو کے خلاف انتخاب لڑوں گی مینکا گاندھی کا اعلان

چرن سنگھ نے اندرا کانگریس کے خلاف اپوزیشن کے متحدہ محاذ کے امکان کو مسترد کر دیا

[illegible]

[illegible]

پاکستان کی خارجہ پالیسی پر ولی خان کی تنقید

افغانستان کے مسئلے پر بھارت کے موقف سے متفق ہوں ۔ انتخاب افسوسناک ہے ۔ میڈیا

اسلام آباد ۔۔۔ [illegible]

سابق صدر حیات محمد خان کو موجودہ حکومت سے منصفانہ انتخابات کی توقع نہیں

[illegible]

بھارت کے دورے کے دوران میں نے کوئی غلط بات نہیں کی تھی

خان عبدالولی خان نے اپنے بھارتی بیانات کی تفصیل جاری کر دی

پشاور ۔۔۔ [illegible]

کوٹ لکھپت جیل میں ۱۳ قیدیوں کی بھوک ہڑتال

لاہور ۔۔۔ [illegible]

ڈیوٹی فری شاپس سے اشیاء کی ایڈوانس فروخت ختم کر دی گئی

فیصلہ سہولت کے مسلسل غلط استعمال کو روکنے کے لئے کیا گیا ہے

کراچی ۔۔۔ [illegible]

[illegible]

پاکستان میں کمپیوٹر لانے پر کوئی پابندی نہیں ہے

پیشہ ورانہ کام میں کمپیوٹر استعمال کرنے والے ملازمین کمپیوٹر لا سکتے ہیں

لندن ۔۔۔ [illegible]

آنند را ایئر پورٹ

نئی دہلی ۔۔۔ [illegible]

کوثر نیازی نے انتخابات لڑنے کا اعلان کر دیا

کراچی ۔۔۔ [illegible]

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان

پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو (کینیڈا)

سالانہ زرخریداری (برائے الہلال) ۱۷ ڈالر
سالانہ زرخریداری (برائے کریسنٹ) ۲۰ ڈالر
سالانہ زرخریداری (برائے الہلال و کریسنٹ) ۳۵ ڈالر

Name ....
Address ....
....
....
Postal Code .... Telephone ....

زرخریداری کا چیک کریسنٹ کے نام لکھیے اور پتہ ذیل پر بھیجیے
338 Hollyberry Trail, Wilowdale, Ontario
Canada M2H 2P6 Ph: (416) 474-9292, 493-4374

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی)
بطور زرخریداری حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگائیے

Managing Editor: M. Lateef Owaisi